بلوچستان صوبائی اسمبلی

(افتتاحی اجلاس) منعقدہ ۲۸ نومبر ۲۰۰۲ء بمطابق ۲۲ رمضان المبارک ۱۴۲۳ ہجری۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۵
۲	ارکان اسمبلی کا حلف اُٹھانا۔	۶
۳۔	دو ممبران اختر حسین اور اکبر مینگل نے پنجگور کے واقعہ کے خلاف حلف نہیں اٹھایا، تاوقتیکہ کہ قاتلوں کو گرفتار نہ کیا جائے۔	۷

بلوچستان صوبائی اسمبلی

آٹھویں بلوچستان صوبائی اسمبلی کا افتتاحی (پہلا) اجلاس مورخہ ۲۸ نومبر ۲۰۰۲ء مطابق ۲۲ رمضان المبارک ۱۴۲۳ ہجری بروز جمعرات صبح ۱۰ بجکر ۴۰ منٹ پر زیر صدارت جناب شیخ جعفر خان مندوخیل پریذائیڈنگ آفیسر منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ

از

(مولانا عبدالمتین اخوندزادہ)

اَعُوذُبِاللہ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیم ☆ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ ☆ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ☆ مَالِکِ یَومِ الدِّینِ ☆ اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِینُ ☆ اِھدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیمَ ☆ صِرَاطَ الَّذِینَ اَنعَمتَ عَلَیھِم غَیرِ المَغضُوبِ عَلَیھِم وَلَا الضَّالِّینَ ☆

آمین :　　　　صَدَقَ اللّٰہُ العَظِیم۔

ترجمہ: ہر طرح کی ستائشیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام کائنات خلقت کا پروردگار ہے جو رحمت والا ہے، اور جس کی رحمت تمام مخلوقات کو اپنی بخششوں سے مالا مال کر رہی ہے جو اس دن کا مالک ہے، جس دن کاموں کا بدلہ لوگوں کے حصے میں آئے گا (خدایا) ہم صرف تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور صرف تو ہی ہے جس سے (اپنی ساری احتیاجوں میں) مدد مانگتے ہیں (خدایا) ہم پر (سعادت کی سیدھی راہ کھول دے۔ وہ راہ جو ان لوگوں کی راہ ہوئی جن پر تو نے انعام کیا ان کی نہیں جو پھٹکارے گئے) اور نہ ان کی جو راہ سے بھٹک گئے۔ صدق اللہ العظیم۔

محمد خان مینگل (سیکرٹری اسمبلی)　　　بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔

معزز اراکین اسمبلی چونکہ سابق اسپیکر میر عبدالجبار صاحب بوجہ ناسازی طبیعت کراچی میں ہیں۔ لہذا گورنر بلوچستان نے بلوچستان اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸ کے ذیلی قاعدہ ۲ کے تحت شیخ جعفر خان مندوخیل صاحب کو پریذائیڈنگ آفیسر نامزد فرمایا ہے میں اب گورنر صاحب کا حکم پڑھ کر سناتا ہوں۔

Mohammad Khan Mengal,

Secretary Assembly

ORDER

In exercise of the powers conferred by Sub-Rule (2) of Rule 8of the Rules of Procedure and conduct of Business 1974 of the Provincial Assembly of Balochistan, I, Justice Retd. Amir ul Mulk Mengal, Governor Balochistan hereby nominate Sheikh Jaffar Khan

Mandokhail to Preside over the first meeting of Provincial Assembly of Balochistan scheduled for Thursday the 28th November. 2002 at 10:00 a.m.

sd/-

(Justice Retd Hmir -ul -Mulk Mengal)

Govenor Balochaistan .

شیخ جعفر خان مندوخیل (پریزائیڈنگ آفیسر) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم . معزز اراکین۔۔۔۔۔ (مداخلت

بیک وقت کئی معزز اراکین ایک ساتھ کھڑے ہوئے پوائنٹ آف آرڈر کی آوازیں۔ آپ کس آئین کے تحت ہم سے حلف لیں گے۔ جناب چیئرمین ہمیں بتایا جائے؟

پریزائیڈنگ آفیسر۔ پہلے میں اپنا حلف اٹھالوں اور اسمبلی کا ممبر بن جاؤں اسکے بعد وضاحت کی جائے گی۔

(پریزائیڈنگ آفیسر) نے خود بطور ممبر صوبائی اسمبلی اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔

نواب محمد اسلم خان رئیسانی۔ پوائنٹ آف آرڈر (مداخلت)۔۔۔آپ کس آئین کے تحت ہم سے حلف لیں گے؟

حافظ حسین احمد شرودی۔ جناب اسپیکر! ایمل خان کاسی کیلئے دُعا مغفرت کی جائے۔ (ایوان میں دعا مغفرت کی گئی)

مولانا عبدالواسع۔ جناب اسپیکر! یہ ملک کی بدقسمتی ہے کہ صدر پرویز مشرف نے بھی اپنے آپ کو خود پیدا کر دیا اور اب جعفر مندوخیل صاحب نے بھی اپنے آپکو خود پیدا کیا۔۔۔ (شور)

پریزائیڈنگ آفیسر۔ معزز اراکین میں آپ کو [redacted] کارکن منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اب طریقہ کار کے مطابق آپ تمام حضرات وخواتین اپنے عہدے کا اجتماعی حلف اٹھائیں گے۔۔۔ (ایک آواز) کیا یہ حلف ایل ایف او کے تحت اٹھایا جائے گا؟۔۔۔ (مختلف۔شور)

پریزائیڈنگ آفیسر۔ حلف ۱۹۷۳ء کے آئین کی کتاب میں درج ہے۔ جس کے تحت دوسرے صوبے یعنی پنجاب اور صوبہ سرحد کے معزز اراکین اسمبلی نے بھی حلف اٹھایا ہے۔

نواب محمد اسلم خان رئیسانی۔ ایل ایف او کو آئین میں شامل کرنے سے ۱۹۷۳ء کا لنگڑا لولا آئین یعنی ہم اس ایل ایف او کو آئین کا حصہ نہیں سمجھتے۔

پریزائیڈنگ آفیسر۔ معزز اراکین اب اجتماعی حلف ہوگا لفظ میں کے بعد معزز رکن اپنا نام پکاریں گے۔ حلف اٹھانے کے بعد ہر معزز رکن اپنی باری آنے پر رجسٹر پر اپنے دستخط کریں گے۔

جناب اختر حسین لانگو۔ ہم اس وقت تک حلف نہیں اٹھائیں گے جب تک سانحہ ہنجگور کے قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا جاتا ہنجگور کے شہری بھی پاکستان کے شہری ہیں آج تک ان کے قاتلوں کے خلاف ایف آئی آر تک درج نہیں کرائی گئی۔

پریزائیڈنگ آفیسر۔ آرڈر آف دی ڈے کے مطابق آج صرف حلف ہوگا آپ پوائنٹ آف آرڈر نہیں اٹھائیں گے۔

جناب محمد اکبر مینگل۔ پوائنٹ آف آرڈر۔

پریزائیڈنگ آفیسر۔ پہلے آپ اسمبلی کے باقاعدہ ممبر تو بن جائیں اسکے بعد پوائنٹ آف آرڈر یا کوئی اور بات ہو سکتی ہے۔

جناب محمد اکبر مینگل۔ ہم حلف نہیں اٹھائیں گے جب تک سانحہ ہنگجور کے قاتلوں کو گرفتار نہ کیا جائے۔

(معزز اراکین جناب اختر لانگو اور جناب محمد اکبر مینگل ہال سے باہر چلے گئے اور انہوں نے حلف نہیں اٹھایا)۔

(ایوان میں موجود باقی تمام معزز اراکین خواتین وحضرات نے اجتماعی حلف اٹھایا۔ پریزائیڈنگ آفیسر شیخ جعفر خان مندوخیل نے ان سے حلف لیا۔

پریزائیڈنگ آفیسر۔ آج کی کارروائی کے مطابق سوائے حلف کے کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں اٹھایا جا سکتا۔

سیکرٹری اسمبلی نے حروف تہجی کے مطابق معزز اراکین کے نام پکارے۔ اور اراکین نے اپنی باری آنے پر متعلقہ رجسٹر میں دستخط ثبت کئے۔

جن معزز اراکین اسمبلی نے رجسٹر پر دستخط کئے ان میں، آمنہ خانم۔

احسان شاہ سید۔

اختر حسین۔ موجود نہیں تھے۔

امان اللہ نوتیزئی۔

امبروز جان فرانسس

بالاچ مری نواب زادہ۔ موجود نہیں تھے۔

بختیار خان ڈومکی۔

بسنت لعل انجینیر۔

ثمینہ سعید۔

ثناء اللہ زہری سردار

جان محمد جمالی۔

جان محمد مسٹر۔

جمال شاہ کاکڑ۔

جمعہ خان مگسی میر۔

جے پرکاش مسٹر۔

حبیب الرحمٰن محمد حسنی۔

حسین احمد شرودی مولانا۔

حمد اللہ حافظ۔

در محمد مولوی۔

راحیلہ حمید خان۔

رابیہ خان ڈاکٹر۔

رحمت علی مسٹر۔

رقیہ سعید ہاشمی مسز۔

روبینہ عرفان۔

سپوژمئی۔

سلیم احمد کھوسہ۔

شاہدہ رؤف۔

شبیر احمد بادینی میر۔

شعیب خان مسٹر۔

شفیق احمد خان مسٹر۔

شمع پروین مگسی مسز۔

شمع یاسمین ڈاکٹر۔

شیر جان سید۔

طارق مگسی نوابزادہ۔

عبدالباری آغا مولانا۔

عبدالرحمٰن جمالی میر۔

عبدالرحیم بازئی مولانا۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈووکیٹ۔

عبدالقدوس بزنجو مسٹر۔

عبدالمجید خان مسٹر۔

عبدالواحد مسٹر۔

عبدالواسع مولانا۔

عطاء اللہ مولوی۔

فرح عظیم شاہ۔

فیصل داؤد پرنس۔

فیض اللہ مولوی۔

فیض محمد مولوی۔

کچکول علی مسٹر۔

محمد اسلم بھوتانی۔

محمد اسلم خان نواب۔

محمد اصغر مسٹر۔

محمد اعظم سردار۔

محمد اکبر مینگل۔

محمد عاصم گیلو۔

محمد نسیم تریالئی۔

محمد یوسف جام۔

محمد یونس خان چنگیزی۔

مسعود علی لونی سردار۔

مطیع اللہ آغا سید۔

ممتاز حسین شاہ سید۔

نسرین رحمن مسز۔

اور نور محمد مولوی شامل ہیں۔

نواب محمد اسلم خان رئیسانی۔ جناب والا! میری گزارش ہے کہ ژوب میں دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والوں اور دیگر شہداء کیلئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(ایوان میں دعائے مغفرت کی گئی)۔

پریزائیڈنگ آفیسر۔ آرڈر آف دی ڈے ختم ہو گیا ہے۔

مولانا عبدالباری آغا۔ جناب والا! آپ ہمیں مبارکباد دینے کی اجازت دیں تا کہ ہم۔۔۔۔

پریزائیڈنگ آفیسر۔ مولانا صاحب آپ تو تجربہ کار پارلیمنٹرین ہیں اگر آپ کو اجازت دیتا ہوں تو مجھے سب کو دینا پڑے گا۔ آپ نے اخبارات میں بھی پڑھا ہے کہ کتنی زیادہ پارٹیاں بلوچستان اسمبلی میں آئی ہیں۔ لہذا میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آج کے آرڈر آف دی ڈے میں حلف کے سوا کچھ بھی نہیں ہے میں تمام ممبران کو مبارکباد دیتا ہوں آپ کی طرف سے۔

میر جمعہ خان بگٹی۔ جناب والا! یہ ہمارا حق ہے کہ ہم بھی مبارکباد دیں آپ ہمیں بولنے کی اجازت تو دیں۔

پریزائیڈنگ آفیسر۔ جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں رولز میں بھی یہ ہے کہ آرڈر آف دی ڈے کے مطابق سوائے حلف کے کوئی پوائنٹ آف آرڈر یا تقریر وغیرہ نہیں ہوگی۔

میر محمد عاصم کرد (گیلو) جناب والا! دعائے مغفرت کی جائے۔

پریزائیڈنگ آفیسر۔ سب کیلئے دعا مغفرت کی جا چکی ہے۔آپ تشریف رکھیں۔ معزز اراکین! میں آپ سب معزز ممبران کو اسمبلی کا رکن منتخب ہونے پر اور یہاں حلف اُٹھانے پر بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

(الف) پروگرام کے مطابق ۳۰ نومبر کو دس بجے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا لہذا آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۲۹ نومبر ۲۰۰۲ء (بروز جمعہ المبارک) ۲ بجے تک ان دونوں عہدوں کیلئے کاغذات نامزدگی سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کرائے جا سکتے ہیں۔

(ب) اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے عہدوں سے دستبرداری کے لئے اسمبلی کی کارروائی شروع ہونے سے قبل متعلقہ ممبر تحریری طور پر اپنی نامزدگی سے دستبردار ہو سکتا ہے۔

اب اسمبلی کا اجلاس مورخہ ۳۰ نومبر ۲۰۰۲ء صبح ۱۰ بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(گیارہ بجکر ۳۰ منٹ (قبل از دوپہر) اسمبلی کا اجلاس مورخہ ۳۰ نومبر ۲۰۰۲ء صبح دس بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)